LAM ایپ کے ذریعے چینل سبسکرائب اور ویڈیو لائک کرنے کی اجرت لینا کیسا؟

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی
مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Sar-9136
تاریخ اجراء: 12 ربیع الثانی 1446ھ / 16 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ LAM نام کی ایک ایپلیکشن (Application) ہے، جو انٹرنیٹ پر یوٹیوب، فیس بک، انسٹاگرام وغیرہ سوشل میڈیا چینلز اور پیجز کی پروموشن کے لیے استعمال کی جاتی ہے، جس کا طریقہ کار یہ ہے:

(1) سب سے پہلے LAM نامی ایپلیکشن (Application) کو ڈاون لوڈ کیا جاتا ہے، پھر اس میں اپنا ایک اکاؤنٹ بنایا جاتا ہے اور یہ اکاؤنٹ مفت (Free) بنتا ہے۔

(2) اس کے مختلف پیکجز (Packages) ہوتے ہیں جو چار ہزار سے لے کر آٹھ لاکھ روپے تک ہوتے ہیں، نفع پیکج (package) کی مالیت کے اعتبار سے ہوتا ہے، جتنا مہنگا پیکج ہوگا، اتنا زیادہ نفع ہوگا، ان پیکجز میں سے کسی ایک پیکج کا خریدنا لازم ہے، وگرنہ آپ اس کے اجیر (employee) نہیں بن سکتے۔

(3) LAM Application کی طرف سے پیکج کی مالیت کے مطابق اجیر employee کو روزانہ چینلز اور ویڈیوز کے لنک دیے جاتے ہیں، اجیر نے اس چینل کو سبسکرائب (Subscribe) کرنا اور اس کی ویڈیو کو دیکھ کر لائک کرکے اس کا سکرین شارٹ ایپ میں شو کر دینا ہے، پھر اس کے پیکج کے مطابق اسکی انکم جنریٹ (Generate) ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

(4) LAM Application کو لوگوں میں عام کرنے اور زیادہ سے زیادہ افراد کو منسلک کرنے کے لئے نیٹ ورک مارکیٹنگ کا بھی آپشن موجود ہے، جس کا طریقہ کار یہ ہے کہ اجیر (employee) لنک کے ذریعہ نیا شخص اس ایپ میں ایڈ کرتا ہے، اس کا کمیشن اجیر کو ملتا ہے، پھر یہ نیا شخص آگے کسی دوسرے شخص کو لنک کے ذریعہ اس ایپ

میں ایڈ کرتا ہے، تو اس کا کمیشن پھر پہلے اجیر کو ملتا ہے، یونہی یہ سلسلہ آگے کئی افراد تک بڑھتا جاتا ہے، ہر شخص کو اس کی اجرت مکمل ملتی ہے اور اجیر کو کمیشن ملتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں ذکر کردہ معلومات کے مطابق LAM Application کے ذریعہ آن لائن کام کرنا اور اس میں اپنی رقم انویسٹ کرنا بہت سے مفاسد پر مشتمل ہونے کی وجہ سے ناجائز و گناہ ہے، جن میں سے دو بہت واضح ہیں۔

(1) شریعت مطہرہ میں بیع (خرید و فروخت) مبادلۃ المال بالمال (یعنی مال کے ساتھ مال کے تبادلے) کا نام ہے اور مال کا خارج میں وجود ہونا ضروری ہے، جبکہ LAM کمپنی کسی بھی شخص کو اپنا اجیر (employee) بنانے کے لئے جو پیکج (package) فروخت کرتی ہے، وہ پیکج کوئی مادی و حسی چیز نہیں ہے کہ جس کا خارج میں کوئی وجود ہو اور اس کی قیمت لگائی جا سکے، بلکہ پیکج ایک غیر مادی و غیر حسی چیز ہے، جس کا خارج میں کوئی وجود نہیں، لہذا پیکج کے مال نہ ہونے کی وجہ سے اس کی بیع (خرید و فروخت) شرعا باطل و ناجائز ہے۔

(2) نیز اس کمپنی کے طریقہ کار کے مطابق پیکج خریدنے والے کو مزید آگے ممبر بنانے پر کمیشن دیا جاتا ہے اور جو اس سے اوپر اس پر working کرنے والے لوگ ہیں درجہ بدرجہ تمام افراد کو علیحدہ علیحدہ کمیشن ملتا ہے، خواہ یہ لوگ بھی اس نئے آنے والے ممبر پر محنت کریں یا نہ کریں اور پھر اسی طرح یہ سلسلہ چل جاتا ہے۔ از روئے شریعت مطہرہ اس کمپنی میں اگر مذکورہ بالا ناجائز وجوہات نہ بھی ہوتیں، تو تب بھی اس کے ناجائز ہونے کے لئے فقط اتنا ہی کافی تھا کہ کمپنی کے کمیشن دینے کا مذکورہ طریقہ کار ضوابطِ فقہیہ اور قانونِ اجارہ کے خلاف ہے۔

قوانینِ فقہ کی روشنی میں ایک مزدور یا کسی کے لئے کام کرنے والے کی اجرت بلا شبہ پوری پوری دی جائے گی، لیکن وہ کام جو اس نے نہیں کیا، بلکہ کسی اور نے کیا ہے اس کا وہ مستحق نہیں اور اس رقم کا وہ تقاضا بھی نہیں کر سکتا، کیونکہ کمپنی کے کام میں کمیشن کا حصول بطورِ دلال (commission agent) کے ہوتا ہے اور دلال کے لئے ضروری ہے کہ اس نے عُرف کے مطابق کام بھی کیا ہو، تو اس سلسلے میں کمپنی کی طرف سے سب سے پہلے شخص کو جو پہلی دفعہ ممبر بنانے پر کمیشن مل رہا ہے، وہ تو از روئے قیاس شرعاً درست ہے (جبکہ وہ بھی دیگر احکامِ شرع کی روشنی میں درست ہو)، لیکن مزید آگے ان نئے ممبروں کی مدد سے جو گاہک اور ممبر بنیں گے اور ان ممبروں سے جو مزید آگے ممبر بنیں گے

ان کی محنت پر اصل محنت کرنے والوں کے علاوہ اوپر والوں کو جتنا بھی کمیشن ملے گا، وہ کمیشن لینا جائز نہیں ہے، اس لئے کہ کمیشن اور دلالی کا مدار مشقتِ عمل پر ہے اور وہ یہاں موجود نہیں ہے۔

بالترتیب جزئیات:

(1) بیع کی تعریف سے متعلق فتاوی عالمگیری میں ہے: "اما تعریفه فمبادلة المال بالمال بالتراضی" ترجمہ: بہر حال بیع کی تعریف یہ ہے کہ مال کا مال کے ساتھ رضامندی سے تبادلہ کرنا۔(الفتاوی الھندیه، جلد 3، صفحه 2، مطبوعه دار الفکر، بیروت)

مال کی تعریف کے متعلق منحۃ الخالق میں ہے: "المال ما یمیل إلیه الطبع ویدخر لوقت الحاجة" ترجمہ: مال اسے کہتے ہیں کہ جس کی طرف طبیعت مائل ہو اور ضرورت کے لئے ذخیرہ بھی کیا جا سکتا ہو۔(منحة الخالق، ج 5، ص 277، مطبوعه دار الکتاب الاسلامی، بیروت)

مال کے وجود کے متعلق رد المحتار میں ہے: "فالأولی ما في الدرر من قوله المال موجود یمیل إلیه الطبع إلخ فإنه یخرج بالموجود المنفعة" ترجمہ: مال کی بہترین تعریف وہ ہے جو درر میں مصنف کے قول کہ مال وہ ہے جس کا خارج میں وجود ہو اور اس کی طرف طبیعت مائل ہو، پس موجود کی قید سے منفعت مال کی تعریف سے نکل گئی۔(رد المحتار، ج 05، ص 50، مطبوعه دار الفکر، بیروت)

غیر مال کی بیع کے باطل ہونے کے متعلق تنویر الابصار میں ہے: "بطل بیع ما لیس بمال" ترجمہ: جو چیز مال نہیں اس کی بیع باطل ہے۔(تنویر الابصار، ج 05، ص 50، مطبوعه دار الکتب العلمیه، بیروت)

محیط برہانی میں ہے: "لأنه حق لا یجوز الاعتیاض عنه ولهذا لا یجوز بیعه" ترجمہ: اس لئے کہ یہ حق ہے جس کا عوض لینا جائز نہیں اور اسی وجہ سے اس کی بیع جائز نہیں۔(محیط برھانی، ج 07، ص 390، مطبوعه دار الکتب العلمیه، بیروت)

الاشباہ والنظائر میں ہے "الحقوق المجردة لا یجوز الاعتیاض عنها. کحق الشفعة" ترجمہ: حقوق مجردہ کا عوض لینا جائز نہیں، جیسے حقِ شفعہ کا عوض لینا جائز نہیں۔(الاشباہ والنظائر، ج 01، ص 178، مطبوعه دار الکتب العلمیه، بیروت)

(2) کمیشن ایجنٹ کے قابل معاوضہ کام کرنے پر اجرت کے مستحق ہونے کے متعلق رد المحتار میں ہے: "والأجرة إنما تکون في مقابلة العمل والسکوت لیس بعمل" ترجمہ: اجرت عمل کے مقابلہ میں ہی ہوگی اور سکوت

عمل نہیں ہے۔(ردالمحتار علی درمختار، کتاب النکاح، جلد3، صفحہ156، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

بغیر عمل کے اجرت درست نہ ہونے کے متعلق ہدایہ میں ہے:"فلو جوزناه لكان استحقاقا بغير عمل ولم يرد به الشرع" **ترجمہ: اگر ہم نے اس عقد کو جائز قرار دیا، تو یہ بغیر عمل کے اجرت کا حقدار بننا ہوگا، جبکہ اس پر شرع وارد ہی نہیں ہوئی (کہ بغیر عمل اجرت کا حق ثابت ہو)۔**(ہدایہ، کتاب المساقاہ، جلد4، صفحہ344، مطبوعہ دار احیاء التراث بیروت)

امام اہلسنت احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں:"اجرت آنے جانے، محنت کرنے کی ہوتی ہے، نہ بیٹھے بیٹھے دو چار باتیں کہنے، صلاح بتانے، مشورہ دینے کی۔"(فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ453، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net